سوال

(465) دوسری دفعہ جماع کا ارادہ ہو تو وضوء کرنا !

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث میں ہے کہ ایک دفعہ جماع کرنے کے بعد اگر دوسری بار بیوی کے پاس جانے کا ارادہ ہو تو وضوء کرنا چاہیے ؟ لیکن وضوء کے لیے ضروری ہے کہ پہلے نجاست کو دور کیا جائے یا غسل جنابت کیا جائے جب تک غسل جنابت نہیں کریں گے اس وقت تک وضوء نہیں ہوگا ۔ یہ تو پھر بہت مسئلہ بن جاتا ہے ۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ لکھتے ہیں ''وضوء کے لیے ضروری ہے کہ پہلے نجاست کو دور کیا جائے یا غسل جنابت کیا جائے ''تو محترم گذارش ہے کہ دوبارہ بیوی کے پاس جانے کے لیے وضوء یا جماع کے بعد کھانے پینے یا سونے کے لیے وضوء کی خاطر آپ کی ذکر کردہ چیزیں ضروری نہیں لہٰذا اشکال ختم اگر دوبارہ بیوی کے پاس جانے وضوء اور اور جماع کے بعد سونے یا کھانے پینے کی خاطر وضوء میں نجاست کا دور کرنا یا غسل جنابت ضروری ہونے کی کوئی آیت یا صحیح حدیث آپ کے علم میں ہو تو مجھے مطلع فرمائیں آپ کا انتہائی شکرگزار ہوں گا ۔ ان شاء اللہ سبحانہ وتعالیٰ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نکاح کے مسائل ج1ص 324

محدث فتویٰ